83762- عورت کے پاس حج کے لیے مال کافی ہے لیکن محرم نہیں

سوال

میں ملک مغرب کی رہائشی ہوں اور میری عمر پینتیس برس سے میرے پاس کچھ مال ہے (میرے خیال میں اتنا مال کسی اور وقت نہیں آسکتا) بہت سوچ و بچار کے بعد میں نے یہی فیصلہ کیا ہے کہ حج پر جانے سے بہتر کوئی مصرف نہیں کیونکہ مجھے اس جگہ جانے کا شوق بھی بہت ہے، اور میری زندگی کی خواہش بھی یہی ہے، میری تمنا ہے کہ اللہ تعالی میری اس خواہش سے مجھے محروم نہ رکھے.

لیکن مشکل یہ درپیش آرہی ہے کہ میرا کوئی محرم میرے ساتھ جانے کے لیے تیار نہیں، میرا بھائی مالی حالت کی بنا پر میرے ساتھ نہیں جاسکتی اور اسی طرح میرے والد صاحب بھی، آپ سے گزارش ہے کہ میری اس مشکل کا کوئی حل بتائیں.

پسندیدہ جواب

محرم کے بغیر عورت کے لیے سفر کرنا
جائز نہیں چاہے اس کا سفر فرضی حج یا عمرہ کے لیے ہی کیوں نہ ہو.

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ابن
عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا:

"محرم کے بغیر عورت سفر مت کرے، اور
نہ ہی کوئی شخص خلوت میں اس کے پاس جائے الا یہ کہ عورت کا محرم ساتھ ہو.

تو ایک شخص نے عرض کیا: میرا تو
ارادہ فلاں فلاں لشکر کے ساتھ جانے کا ہے، اور میری بیوی حج پر جانا چاہتی ہے؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:

"تم اپنی بیوی کے ساتھ جاؤ"

صحیح بخاری حدیث نمبر(1729) صحیح
مسلم حدیث نمبر(2391)

اس اور اس کے علاوہ دوسری احادیث جو
بغیر محرم عورت کے سفر کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں کی بنا علماء کرام کی ایک جماعت
نے عورت پر حج فرض ہونے کی شروط میں ایک شرط عورت کے محرم کا ہونا بھی رکھی ہے اس
لیے اگر آپ کے ساتھ جانے کے لیے محرم نہیں تو آپ پر حج فرض نہیں ہے اور آپ معذور
ہیں، اور ان شاء اللہ آپ کو اپنی نیت کا اجرو ثواب حاصل ہو گا.

امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے سوال
کیا گیا کہ :

ایک مالدار عورت کے پاس محرم نہیں تو
کیا اس پر حج فرض ہوتا ہے ؟

امام احمد رحمہ اللہ نے جواب دیا :
نہیں"

دیکھیں : المغنی ابن قدامۃ (97/3
).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج
ذیل سوال کیا گیا :

مجھے ایک مشکل درپیش ہے اور میں اس
کا حل اللہ تعالی سے اس کے بندوں کے ذریعہ حاصل کرنا چاہتی ہوں، وہ مشکل فریضہ حج
کی ادائیگی کے متعلق ہے، میں پچاس برس کی ہوں اور تقریبا دو برس سے فریضہ حج کے لیے
جانے کی کوشش میں ہوں لیکن میرے سفر کی رکاوٹ یہ ہے کہ میرے ساتھ جانے کے لیے محرم
تیار نہیں ہوتا.

میرے خاوند کو تو مال و دولت اور
دنیاوی معاملات کے علاوہ کوئی اور کام ہی نہیں سوجھتا، وہ حج پر جانے کا ارادہ ہی
نہیں رکھتا، یہ ہو سکتا ہے کہ اگر اس کی کمپنی اسے وہاں بھیج دے، اور یہ اس کی باری
پر ہی ہو گا، لیکن مجھے خدشہ ہے کہ اس کی باری آنے تک کہیں میری موت نہ آ جائے اور
میں اس میں کوتاہی کرتے ہوئے فوت ہو جاؤں، اور میرے پاس مال بھی ہو... خلاصہ یہ ہے

کہ میرے سب محرم اپنے کاموں میں مشغول ہونے کی بنا پر میرے ساتھ جانے کی استطاعت نہیں رکھتے.

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

"اگر تو واقعتا ایسا ہی ہے جیسا بیان کیا گیا ہے کہ آپ کا خاوند یا کوئی اور محرم فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے آپ کے ساتھ نہیں جا سکتا تو جب تک آپ کی حالت یہ ہے اس وقت تک آپ پر حج فرض ہی نہیں ہوتا؛ کیونکہ حج کے لیے جانے کے سفر میں خاوند یا کوئی دوسرے محرم کا ساتھ ہونا آپ پر حج فرض ہونے کی شرط ہے، اور آپ کے لیے آپ کے لیے بغیر محرم حج یا کوئی اور سفر کرنا حرام ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"محرم کے بغیر کوئی بھی عورت سفر نہ کرے"

متفق علیہ.

آپ دوسرے اعمال صالح سرانجام دینے کی کوشش کریں جن میں سفر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور صبر کرتے ہوئے اللہ تعالی سے یہ امید رکھیں کہ آپ کا معاملہ آسان ہو جائے، اور خاوند یا پھر کسی دوسرے محرم کے ساتھ حج کے سفر میں آسانی پیدا ہو جائے" انتہی مختصرا

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (95/11).

ہم اللہ تعالی سے اپنے اور آپ کے لیے توفیق اور سیدھی راہ کی دعا کرتے ہیں.

واللہ اعلم.